47569 ـ خوبصورت اور بدصورت سب عورتوں كو پردے كا حكم

سوال

كيا پردہ كرنا افضل ہے يا كہ فرض ؟

اور اگر فرض ہے تو كيا يہ صرف خوبصورت اور حسن و جمال والى عورتوں پر فرض ہے يا كہ سارى مسلمان عورتوں پر ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بالغ مسلمان عورتوں كے ليے اوڑھنى لينا اور پردہ كرنا فرض ہے، اور آپ كو سوال نمبر (12525) كے جواب ميں يہ بيان ملےگا كہ عورت كا چہرہ ستر ميں شامل ہے اور ا سكا پردہ كرنا فرض ہے، اور چہرہ كے پردہ كے دلائل سوال نمبر (21134) اور (21536) كے جواب ميں بيان ہو چكے ہيں، اور سوال نمبر (11774) كے جواب ميں آپ كو اس مسئلہ كے تفصيلى دلائل ملينگے، آپ ان سب جوابات كا مطالعہ ضرور كريں.

اور پردہ كرنے اور چادر اوڑھنے كا حكم سب عورتوں كے ليے عام ہے اس عموم كى دليل درج ذيل فرمان بارى تعالى ہے:

اے نبى صلى اللہ عليہ وسلم آپ اپنى بيويوں اور اپنى بيٹيوں اور مومنوں كى عورتوں سے كہہ ديجئے كہ وہ اپنے اوپر اپنى چادر لٹكا ليا كريں، اس سے بہت جلد ا نكى شناخت ہو جايا كريگى پھر وہ ستائى نہ جائينگى، اور اللہ تعالى بخشنے والا مہربان ہے الاحزاب (59).

مہاجرين اور انصار صحابہ كرام كى عورتوں نے اس حكم پر عمل بھى كيا.

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ:

" اللہ تعالى پہلى مہاجر عورتوں پر رحمت كرے جب اللہ تعالى نے يہ آيت نازل فرمائى:

اور وہ اپنى چادريں اپنے گريبانوں پر لٹكا ليا كري .

تو انہوں نے اپنى چادريں دو حصوں ميں پھاڑ كر تقسيم كر ليں اور انہيں اپنے اوپر اوڑھ ليا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4480) سنن ابو داود حدیث نمبر (4102).

اور اختمرن کا معنی یہ ہے کہ: انہوں نے اپنے چہرے ڈھانپ لیے، جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی شرح کی ہے.

دیکھیں: فتح الباری (8 / 490).

اور ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" جب یہ آیت:

وہ اپنی چادریں اپنے اوپر لٹکا لیں .

نازل ہوئی تو انصار کی عورتیں باہر نکلتی تو اس طرح ہوتی کہ چادروں کی بنا پر ان کے سروں پر کوے ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4101) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ انصار اور مہاجرین کی عورتوں میں سے بہت ساری عورتیں خوبصورتی اور حسن و جمال میں مشہور تھیں، اور کسی نے بھی یہ نہیں سمجھا کہ یہ صرف ان کے ساتھ خاص ہے دوسری عورتوں کے ساتھ نہیں.

تو یہ احادیث جن میں مہاجر اور انصار عورتوں کا چہرے ڈھانپنے کا ذکر ملتا ہے، ان سے بھی صحابیات رضی اللہ تعالی عنہن نے یہ نہیں سمجھا کہ یہ صرف خوبصورت عورتوں کے ساتھ خاص ہے.

اور علماء کرام کے بھی اقوال ہیں جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ حکم سب عورتوں کے لیے خاص ہے:

درج ذیل آیت کی تفسیر میں جصاص حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

قولہ تعالی:

اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں .

اس آیت میں یہ دلیل پائی جاتی ہے کہ نوجوان عورت اجنبی اور غیر محرم مردوں سے اپنا چہرہ ڈھانپنے کی مامور ہیں، اور باہر نکلنے کی صورت میں عفت و عصمت اور ستر کے اظہار کی مامور ہے تا کہ غلط قسم کے لوگ اس کے متعلق طمع نہ کریں.

دیکھیں: احکام القرآن (5 / 245).

اور ابن جزی الکلبی مالکی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عرب کی عورتیں لونڈیوں کی طرح اپنے چہرے ننگا رکھتی تھیں، اور یہ چیز مردوں کو ان کی جانب دیکھنے کی دعوت دیتی تھی، تو اللہ سبحانہ و تعالی نے انہیں اپنے اوپر چادریں لٹکانے کا حکم دیا تا کہ وہ اس سے اپنے چہرے چھپا لیں "

دیکھیں: التسھیل لعلوم التنزیل (3 / 144).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عورتوں کا اپنے چہرے کھلے رکھنا کہ غیر محرم اور اجنبی مرد انہیں دیکھیں جائز نہیں، اور ولی الامر و حکمران کو چاہیے کہ وہ نیکی کا حکم دے، اور اس برائی وغیرہ سے منع کرے، اور جو شخص اس سے باز نہ آئے اسے وہ سزا دی جائے جو اس سے منع کر دے "

دیکھیں: مجموع الفتاوی الکبری (24 / 382).

اور سیوطی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" یہ حجاب اور پردہ والی آیت سب عورتوں کے لیے ہے، اور اس میں سر چہرہ کا پردہ کرنا اور ڈھانپنے کا وجوب پایا جاتا ہے "

دیکھیں: عون المعبود (11 / 106).

اور آپ سوال نمبر (13646) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .